اسلامی تہذیب اور رواداری

محمد مسعود عالم القاسمی ادارہ تحقیق و تصنیف اسلامی علی گڈھ

رواداری اور تہذیب کا انتہائی گہرا اور اٹوٹ رشتہ ہے، کسی تہذیب کو جامع ا مکمل قرار دیے جانے کا ایک مطلب یہ ہے کہ اس میں کامل رواداری موجود ہو۔ کیونکہ رواداری ایک ایسا مظہر حیات ہے جس کے ذریعہ انسانی تعلقات، اجتماعی برتاؤ (Social behaviour) باہمی معاملات اور معاشرت و اخلاق کے وہ سارے پہلو روشن ہو جاتے ہیں جو ہر تہذیب کے اجزائے ترکیبی شمار کیے جاتے ہیں۔ اور یہ حقیقت ہے کہ جس تہذیب میں رواداری کا جتنا اعلیٰ اور کامل تصور ہوگا وہ تہذیب اسی قدر بلند اور کامل ہوگی اور جو تہذیب اس اہم عنصر سے خالی ہوگی وہ کبھی کامل نہیں ہو سکتی۔ چنانچہ بعض لوگوں نے تو تہذیب کو رواداری کا دوسرا نام قرار دیا ہے، ان کے خیال میں "رواداری ہی اصل تہذیب ہے اور دوسری چیزیں اس کی خصوصیات ہیں" اگرچہ ہم اس نقطہ نظر سے بالکلیہ اتفاق نہیں کر سکتے، تاہم اس کی جزوی صداقت سے انکار بھی نہیں کیا جا سکتا۔

اسلامی تہذیب میں رواداری کا جو تصور ہے، وہ دنیا کی دوسری تہذیبوں سے زیادہ وسیع اور ہمہ گیر ہے۔ قرآن کی محکم آیات، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی واضح احادیث اور تاریخ اسلامی کے روشن واقعات سے رواداری کی قدر و قیمت کا بآسانی اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ ان پر ایک نظر ڈال لینے کے بعد کسی صاحب بصیرت شخص کے لیے یہ ممکن نہیں رہ جاتا کہ وہ اسلامی تہذیب کی